The Life and Teachings of Our Lord Jesus Chris

BY

MARY PRISCILLA WESTERN
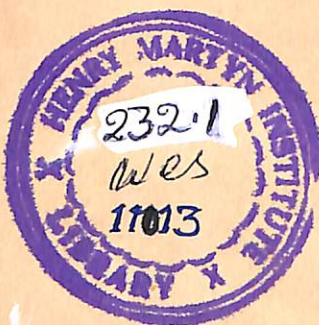
NORTH INDIA CHRISTIAN TRACT AND BOOK SOCIETY, ALLAHABAD

1st Edition
1000, Copies }

1935

PRICE RE.
ت ۱ روپیہ { ۵۰ نئے پیسے

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

(باتصویر)

مسیحی مذہب کے متعلق مختصر تعلیم

دیباچہ

اِس کتاب کو خاتون میری پرسکلا ویسٹرن صاحبہ نے تیار کیا ہے جو ۱۲ ستمبر ۱۹۳۱ء کو ۲۲ برس ہندوستان میں خداوند یسوع مسیح کی خدمت کر کے (۱۵ برس تک میری کالج لاہور میں اور ۷ برس چھوٹا ناگپور میں) سمندر کے درمیان خداوند یسوع مسیح میں سو گئیں۔ اُنھوں نے رانچی میں ایک دوست کے ساتھ ملکے "مسیحی سیوا سدن" نام آشرم قائم کیا تھا جس میں رہ کر وہ نزدیک کے گاؤں میں غریبوں اور لاچاروں کی خدمت کرتی تھیں اور موقع پاکر تعلیم یافتہ بنگالیوں کے درمیان بھی کام کرتی تھیں۔

مس ویسٹرن صاحبہ میں تعلیم دینے کی قدرتی لیاقت پائی جاتی تھی۔ وہ بشارت کا کام بھی کرتی تھیں۔ وہ عجیب طور سے تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ دونوں قسم کے لوگوں کو مذہبی باتیں سکھانا جانتی تھیں۔ سکھاتے سکھاتے اُنھوں نے اس بات کی ضرورت معلوم کی کہ کوئی ایسی کتاب تیار کی جائے جس میں معمولی طور پر مسیحی اصولوں کا بیان ہو اور جس کو پڑھ کر مسیحی اور غیر مسیحی دونوں فائدہ حاصل کر سکیں۔ یہ کتاب جو اب آپ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے اُنکی خدمت اور کوشش کا نتیجہ ہے۔ اس کو اُنھوں نے اپنی موت سے ذرا پہلے تیار کیا۔ تین کتابوں میں جو ایک سلسلے میں تیار کی جانے والی تھیں یہ پہلی کتاب ہے۔ اُن کے چند دوستوں نے اس خیال سے کہ اس کتاب کے وسیلے اُن کی یاد قائم رہے اور عوام اُس کے ذریعہ فائدہ پائیں کچھ روپیہ جمع کر کے اسکو چھپوایا ہے۔ امید ہے کہ خدا کی برکت اس کتاب پر اور اس کے پڑھنے والوں پر ہو گی۔

بشپسٹو ۹-۱-۳۳

ایف۔ جے۔ ویسٹرن
ٹینا ولی کے بشپ

فہرست مضامین

مضمون — صفحہ

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

توبہ کے موافق پھل لاؤ

مقدّس یوحنّا بپتسمہ دینے والا خداوند کے آنے کی تیاری کرتا ہے۔

پہلا حصّہ

خداوند یسوع کا آنا

۱۔ مقدّس یوحنّا بپتسمہ دینے والا

یوحنّا نے کہا — پس توبہ کے موافق پھل لاؤ۔ اور اپنے دلوں میں یہ کہنا شروع نہ کرو کہ ابراہیم ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابراہیم کے لئے اولاد پیدا کرسکتا ہے — اور اب تو درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے۔ پس جو درخت اچھّا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے —
لوگوں نے اُس سے یہ پوچھا کہ پھر ہم کیا کریں؟ — اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جس کے پاس دو کُرتے ہوں وہ اُسکو جس کے پاس نہ ہو بانٹ دے۔ اور جس کے پاس کھانا ہو۔ وہ بھی ایسا ہی کرے — اور محصول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کو آئے اور اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد ہم کیا کریں؟ — اُس نے اُن سے کہا۔ جو تمہارے لئے مقرر ہے۔ اُس سے زیادہ نہ لینا — اور سپاہیوں نے بھی اُس سے یہ پوچھا کہ ہم لوگ کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ نہ کسی پر ظلم کرو۔ اور نہ کسی سے ناحق کچھ لو۔ اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو۔
جب لوگ مُنتظر تھے اور سب اپنے اپنے دل میں یوحنّا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا وہ مسیح ہے یا نہیں — تو یوحنّا نے اُن سب سے جواب میں کہا میں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ مگر جو مجھ سے زور آور ہے وہ آنیوالا ہے۔ میں اُسکی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا — اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے اور گیہوؤں کو اپنے کھتّے میں جمع کرے۔ مگر بھوسی کو اُس آگ میں جلائیگا جو بجھنے کی نہیں —

مقدّس لوقا ۳: ۸-۱۷

اُسی نے ہمکو تاریکی کے قبضے سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہت میں داخل کیا۔
کُلسّیوں ۱: ۱۳

۲-خداوند یسوع کی پیدائش

اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلّے کی نگہبانی کر رہے تھے — اور خداوند کا فرشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہوا۔ اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا۔ اور وہ نہایت ڈر گئے — مگر فرشتے نے اُن سے کہا۔ ڈرو نہیں۔ کیونکہ دیکھو۔ میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمّت کے واسطے ہوگی کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک مُنجی پیدا ہوا۔ یعنی مسیح خداوند — اور اِس کا تمہارے لئے یہ پتا ہے کہ تم ایک بچّے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے اور یکایک اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کا ایک گروہ خدا کی حمد کرتا اور یہ کہتا ظاہر ہوا کہ — عالم بالا پر خدا کی تمجید ہو۔ اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔

جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کی خداوند نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں — پس اُنہوں نے جلدی سے جا کر مریم اور یوسف کو دیکھا اور اُس بچّے کو چرنی میں پڑا پایا۔ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور کی — اور سب سُننے والوں نے اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب کیا۔ مگر مریم ان سب باتوں کو اپنے دل میں رکھ کر غور کرتی رہی — اور چرواہے جیسا اُن سے کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ سُن کر اور دیکھ کر خدا کی بڑائی اور حمد کرتے ہوئے لوٹ گئے۔

مقدس لوقا ۲: ۸-۲۰

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

ہم اُسے سجدہ کریں رب محمود

ہم آدمیوں کے لئے اور ہماری نجات کے واسطے آسمان پر سے اُتر آیا اور انسان بنا

۳۔ تین مجوسیوں کا آنا

جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانے میں یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا۔ تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ۔ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اس کا ستارہ دیکھکر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ یہ سُن کر ہیرودیس بادشاہ اور اُس کے ساتھ یروشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔ اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کرکے اُن سے پوچھا کہ مسیح کی پیدائش کہاں ہونی چاہیئے؟۔ اُنھوں نے اُس سے کہا کہ یہودیہ کے بیت لحم میں۔ کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا گیا ہے کہ۔ اے بیت لحم یہوداہ کے علاقے تو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔ کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلے گا جو میری اُمت اسرائیل کی گلہ بانی کریگا۔ اس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلا کر اُن سے تحقیق کیا کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا۔ اور یہ کہہ کر اُنھیں بیت لحم کو بھیجا کہ جاکر اُس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو۔ اور جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اُسے سجدہ کروں۔ وہ بادشاہ کی بات سُن کر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنھوں نے پورب میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اوپر جاکر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت ہی خوش ہوئے۔ اور اُس گھر میں پہنچکر بچے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گر کر سجدہ کیا۔ اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لوبان اور مُر اُس کو نذر کیا۔ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پاکر دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوئے۔

مقدس متی ۲: ۱-۱۲

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

اور قومیں اُس کی روشنی میں چلیں پھریں گی۔ مکاشفہ ۲۱: ۲۴

گھر میں پہنچکر بچے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گر کر سجدہ کیا

۴۔ پہلے شاگردوں کا بلایا جانا

اُس وقت سے یسوع نے منادی کرنی اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔ اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا۔ کیونکہ وہ مچھلیوں کے پکڑنے والے تھے۔ اور اُن سے کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ۔ تو میں تمھیں آدمیوں کا پکڑنے والا بناؤں گا۔ وہ فوراً جال چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُنھیں بُلایا۔ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔

مقدس متی ۴: ۱۷-۲۲

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

جان دینے تک بھی وفادار رہ تو میں تجھے زندگی کا تاج دونگا۔ مکاشفہ ۲: ۱۰

میرے پیچھے چلے آؤ۔ وہ سب کچھ چھوڑ کے اُس کے پیچھے ہو لئے

دوسرا حصّہ

خداوند یسوع کی سنائی ہوئی کہانیاں

۱- رحم دل سامری

اور دیکھو ایک عالم شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمائش کرنے لگا کہ اے اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟- اُس نے اُس سے کہا کہ توریت میں کیا لکھا ہے؟ تو کس طرح پڑھتا ہے؟- اُس نے جواب میں کہا- کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ- اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ- اُس نے اُس سے کہا- تو نے ٹھیک جواب دیا- یہی کر تو تو جئیگا- مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یسوع سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟- یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلیم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا- کہ ڈاکوؤں میں گھر گیا- اُنھوں نے اُس کے کپڑے اُتار لئے اور مارا بھی اور ادھمؤا چھوڑ کر چلے گئے- اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا- اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا- اسی طرح سے ایک لیوی اُس جگہ آیا- وہ بھی اُسے دیکھ کے کترا کر چلا گیا- لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آنکلا اور دیکھ کر ترس کھایا- اور اُسکے پاس آیا اور اُسکے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لیگیا اور اسکی خبر گیری کی- دوسرے دن دو دینار نکالکر بھٹیارے کو دیئے اور کہا- اس کی خبر گیری کرنا- اور جو کچھ اس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آکر تجھے ادا کردونگا- ان تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھر گیا تھا تیری دانست میں کون پڑوسی ٹھہرا- اُس نے کہا- وہ جس نے اس پر رحم کیا- یسوع نے اُس سے کہا جا- تو بھی ایسا ہی کر-

مقدّس لوقا ۱۰: ۲۵-۳۷

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

اے عزیزو آؤ ہم ایک دوسرے سے محبّت رکھیں کیونکہ محبت خدا کی طرف سے ہے- ۱-یوحنا ۴: ۷

چونکہ تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ کیا اسلئے میرے ہی ساتھ کیا- مقدس متی ۲۵: ۴۰

وہ چاہتا ہے کہ سارے آدمی نجات پائیں۔ ا تیمتھیس ۲: ۴

اپنا سارا فکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اس کو تمہارا خیال ہے۔ ا پطرس ۵: ۷

۲۔ کھوئی ہوئی بھیڑ اور کھویا ہوا درہم

اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ۔ تم میں ایسا کون آدمی ہے جس کے پاس سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھوئی جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈھتا نہ رہے؟۔ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے؟۔ اور گھر میں پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاتا اور کہتا ہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو۔ کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی؟۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنیوالے گنہگار کی بابت آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔

یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں اور ایک کھو جائے۔ تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مل نہ جائے کوشش سے ڈھونڈھتی نہ رہے۔ پھر جب مل جاتا ہے تو سہیلیوں اور پڑوسیوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو۔ کیونکہ میرا کھویا ہوا درہم مل گیا؟۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ایک توبہ کرنے والے گنہگار کی بابت خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے۔

مقدس لوقا ۱۵: ۳-۱۰

۴۔ دس کنواریاں

اُس وقت آسمان کی بادشاہت اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی اپنی مشعلیں لے کر دولھا کے استقبال کو نکلیں۔ اُن میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند تھیں۔ جو بیوقوف تھیں اُنھوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپّیوں میں تیل بھی لے لیا۔ اور جب دولھا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دولھا آگیا! اُس کے استقبال کو نکلو۔ اُس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں۔ اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہمیں بھی دیدو۔ کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں نے جواب میں کہا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لئے پورا نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جارہی تھیں تو دولھا آپہنچا۔ اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی میں چلی گئیں اور دروازہ بند کیا گیا۔ پیچھے وہ باقی کنواریاں بھی آئیں۔ اور کہنے لگیں۔ اے خداوند۔ اے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔ اُس نے جواب میں کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں جانتا۔ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو۔ نہ اُس گھڑی کو۔

مقدس متی ۲۵: ۱-۱۳

دنیا کا نور میں ہوں جو میری پیروی کریگا وہ اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ زندگی کا نور پائیگا۔ یوحنا ۸: ۱۲

اے سونے والے جاگ اور مُردوں میں سے جی اُٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا۔ افسیوں ۵: ۱۴

۴۔ بیج بونے والا

تین قسم کے لوگ

(۱) جو لوگ دین کو جانتے ہیں لیکن اُس کی پرواہ نہیں کرتے (سخت اور پتھریلی زمین)

(۲) جو پہلے دین کی باتوں پر دل لگاتے ہیں لیکن دنیا کے کام دھندھوں اور فکروں میں پھنسکر بھول جاتے ہیں۔ (جھاڑی والی زمین)

(۳) جو دین کی باتیں سنتے ہیں اور سب کچھ چھوڑ کر پورے طور سے اپنے آپ کو خداوند کے ہاتھ میں سونپ دیتے ہیں۔ (اچھی زمین)

اسی روز یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا۔ اور اس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔ اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا۔ اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے۔ اور پرندوں نے آکر اُنھیں چُگ لیا۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُنھیں بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب جلد اُگ آئے۔ اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سوکھ گئے۔ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُنھیں دبا لیا۔ اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سَو گُنا کچھ ساٹھ گُنا کچھ تیس گُنا۔

پس بونے والے کی تمثیل سُنو۔ جب کوئی بادشاہت کا کلام سنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُس کے دل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آکر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا۔ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے۔ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے۔ اور جب کلام کے سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور دنیا کا فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے کوئی سَو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی تیس گُنا۔

مقدس متی ۱۳: ۱-۹ اور ۱۸-۲۳

بیج بونے والا

۵-کھویا ہوا بیٹا

پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا کہ اے باپ۔ مال کا جو حصّہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنھیں بانٹ دیا۔ اور بہت دن نہ گذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دور دراز ملک کو روانہ ہوا۔ اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا۔ اور جب سب خرچ کر چُکا تو اس ملک میں سخت کال پڑا۔ اور وہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس مُلک کے ایک باشندے کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُسکو اپنے کھیتوں میں سؤر چرانے بھیجا۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سؤر کھاتے تھے اُنھیں سے اپنا پیٹ بھرے۔ مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا کہ میرے باپ کے کتنے ہی مزدوروں کو روٹی افراط سے ملتی ہے۔ اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں! میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور اُس سے کہونگا کہ اے باپ۔ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے۔ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا۔ اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور بوسے لئے۔ بیٹے نے اُس سے کہا کہ اے باپ۔ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اچھے سے اچھا جامہ جلد نکالکر اُسے پہناؤ۔ اور اس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پانوں میں جوتی پہناؤ۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مردہ تھا۔ اب زندہ ہوا کھویا ہوا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے۔

مقدس لوقا ۱۵: ۱۱-۲۴

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

جو کوئی میرے پاس آئیگا اُسے میں ہرگز نہ نکالونگا۔ مقدس یوحنا ۶: ۳۷

اگر (ہم) اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔ ۱ یوحنا ۱: ۹

تیسرا حصّہ

خداوند یسوع آسمان کا دروازہ کھولتا ہے

۱- خداوند یسوع چھوٹے بچّوں کو قبول کرتا ہے

پھر لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو بھی اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھوئے۔ اور شاگردوں نے دیکھ کر اُن کو جھڑکا۔ مگر یسوع نے بچّوں کو پاس بلا کر کہا کہ بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔

مقدّس لوقا ۱۸: ۱۵ و ۱۶

اُس وقت شاگرد یسوع کے پاس آکر بولے۔ پس آسمان کی بادشاہت میں بڑا کون ہے؟ اُس نے ایک بچّے کو پاس بلا کر اُسے ان کے بیچ میں کھڑا کر دیا۔ اور کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم نہ پھرو اور بچّوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچّے کی مانند چھوٹا بنائیگا وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا ہوگا۔ اور جو کوئی ایسے بچّے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔

مقدس متی ۱۸: ۱-۵

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

خداوند یسوع اور بچّے

میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر ان کے فرشتے میرے آسمانی باپ کا منہ ہر وقت دیکھتے ہیں

مقدّس متی ۱۸: ۱۰

۲۔ خداوند یسوع عورتوں کو بھی دین کی باتیں سکھاتا ہے

(۱) پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخل ہوا۔ اور مرتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔ اور مریم نام اُس کی ایک بہن تھی۔ وہ یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سُن رہی تھی۔ لیکن مرتھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُس کے پاس آکر کہنے لگی۔ اے خداوند کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خداوند نے جواب میں اُس سے کہا۔ مرتھا۔ مرتھا۔ تو تو بہت چیزوں کے فکر و تردد میں ہے۔ لیکن ایک چیز ضرور ہے۔ اور مریم نے وہ اچھا حصّہ چُن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائیگا۔

مقدّس لوقا ۱۰: ۳۸-۴۲

(۲) مریم اور اس کی بہن مرتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر نام ایک آدمی بیمار تھا۔ یہ وہی مریم تھی جس نے خداوند پر عطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے۔ اسی کا بھائی لعزر بیمار تھا۔ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند۔ دیکھ جسے تو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔ یسوع نے سُن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لئے ہے۔ تاکہ اُس کے وسیلے سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔ اور یسوع مرتھا اور اُس کی بہن اور لعزر سے محبّت رکھتا تھا۔

پس مرتھا یسوع کے آنے کی خبر سُن کر اُس سے ملنے کو گئی۔ لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مرتھا نے یسوع سے کہا کہ اے خداوند۔ اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تو خدا سے مانگیگا وہ تجھے دیگا۔ یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھیگا۔ مرتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھیگا۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہیگا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔ کیا تو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں اے خداوند۔ میں ایمان لا چکی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا تو ہی ہے۔

مقدّس یوحنا ۱۱: ۱-۵ اور ۲۰-۲۹

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

(مرتھا اور مریم)

نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی نہ کوئی غلام نہ آزاد نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔

گلتیوں ۳: ۲۸

۴-خداوند غیر قوم لوگوں کو بھی برکت دیتا ہے

کنعانی عورت

پھر یسوع وہاں سے نکل کر صور اور صیدا کے علاقے کو روانہ ہوا - اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلی اور پُکار کر کہا کہ اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر - ایک بدروح میری بیٹی کو بُری طرح ستاتی ہے - مگر اُس نے کچھ جواب اُسے نہ دیا - اور اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس سے یہ عرض کی کہ اُسے رخصت کر دے - کیونکہ ہمارے پیچھے چلّاتی ہے - اُس نے جواب میں کہا - کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا - مگر اُس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا - اے خداوند میری مدد کر - اُس نے جواب میں کہا کہ لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینی اچھی نہیں - اُس نے کہا - ہاں خداوند - کیونکہ کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں - اِس پر یسوع نے جواب میں اُس سے کہا - اے عورت تیرا بڑا ہی ایمان ہے - جیسا چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو - اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی -

مقدّس متی ۱۵: ۲۱-۲۸

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

خداوند غیر قوم عورت کی بیٹی کو چنگا کرتا ہے
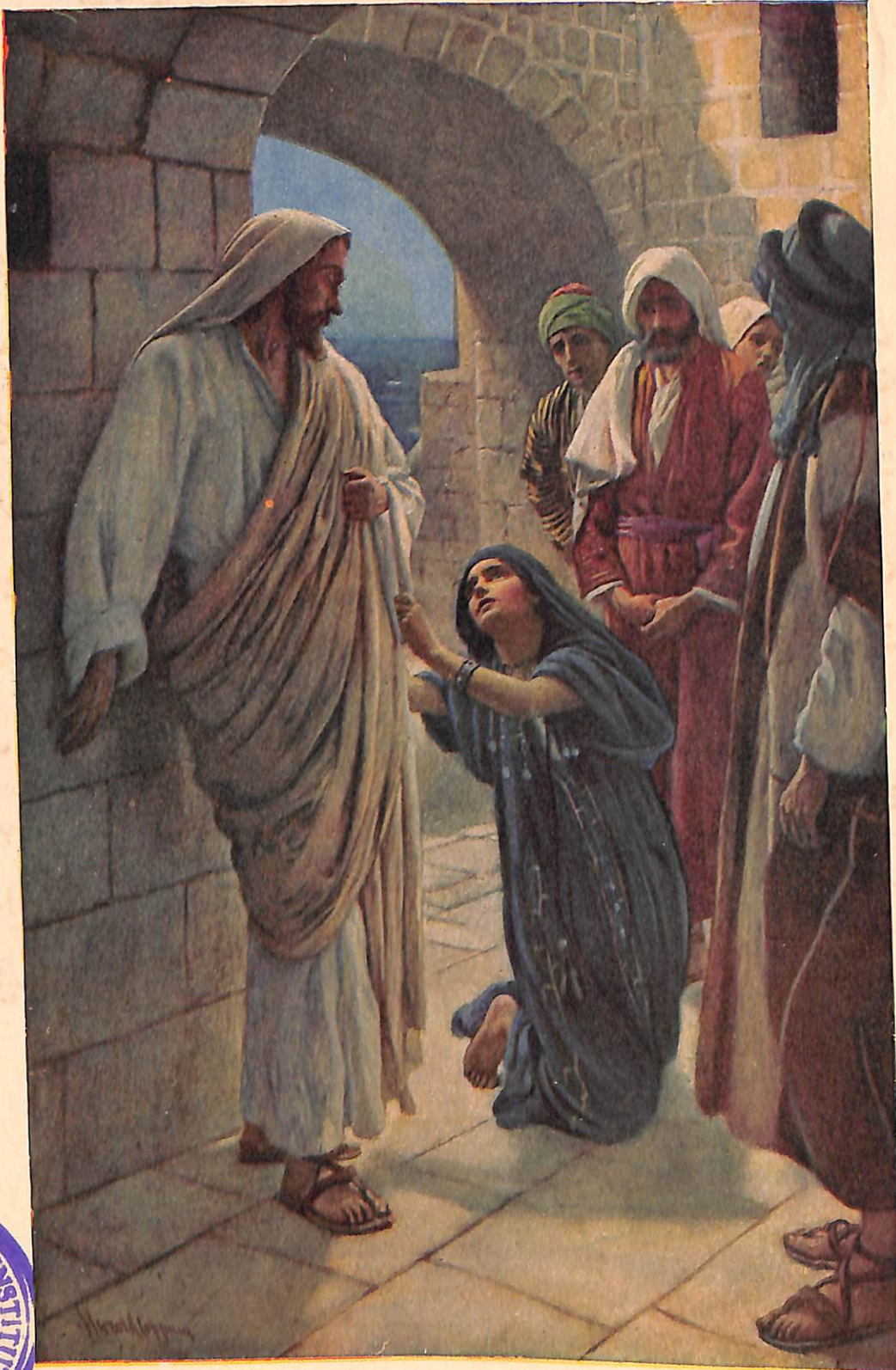
ہر ایک قوم اور قبیلے اور اُمّت اور اہل زبان کی ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا - تخت اور برّے کے آگے کھڑی ہے - مکاشفہ ۷: ۹

۴۔ اندھا برتمائی

خداوند یسوع جسمانی اور روحانی بیماریوں کو چنگا کرتا ہے

اور وہ یریحو میں آئے۔ اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی ایک اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔ اور یہ سُن کر کہ یسوع ناصری ہے چلّا چلّا کر کہنے لگا۔ اے ابن داؤد۔ اے یسوع۔ مجھ پر رحم کر۔ اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چپ رہے۔ مگر وہ اور بھی زیادہ چلّایا کہ اے ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔ یسوع نے کھڑے ہو کر کہا۔ اُسے بُلاؤ۔ پس اُنھوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بلایا کہ خاطر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ تجھے بلاتا ہے۔ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسوع کے پاس آیا۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اندھے نے اُس سے کہا۔ اے ربّونی۔ یہ کہ میں بینا ہو جاؤں۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہو گیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہو لیا۔

مقدّس مرقس ۱۰: ۴۶ - ۵۲

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

اندھا برتمائی
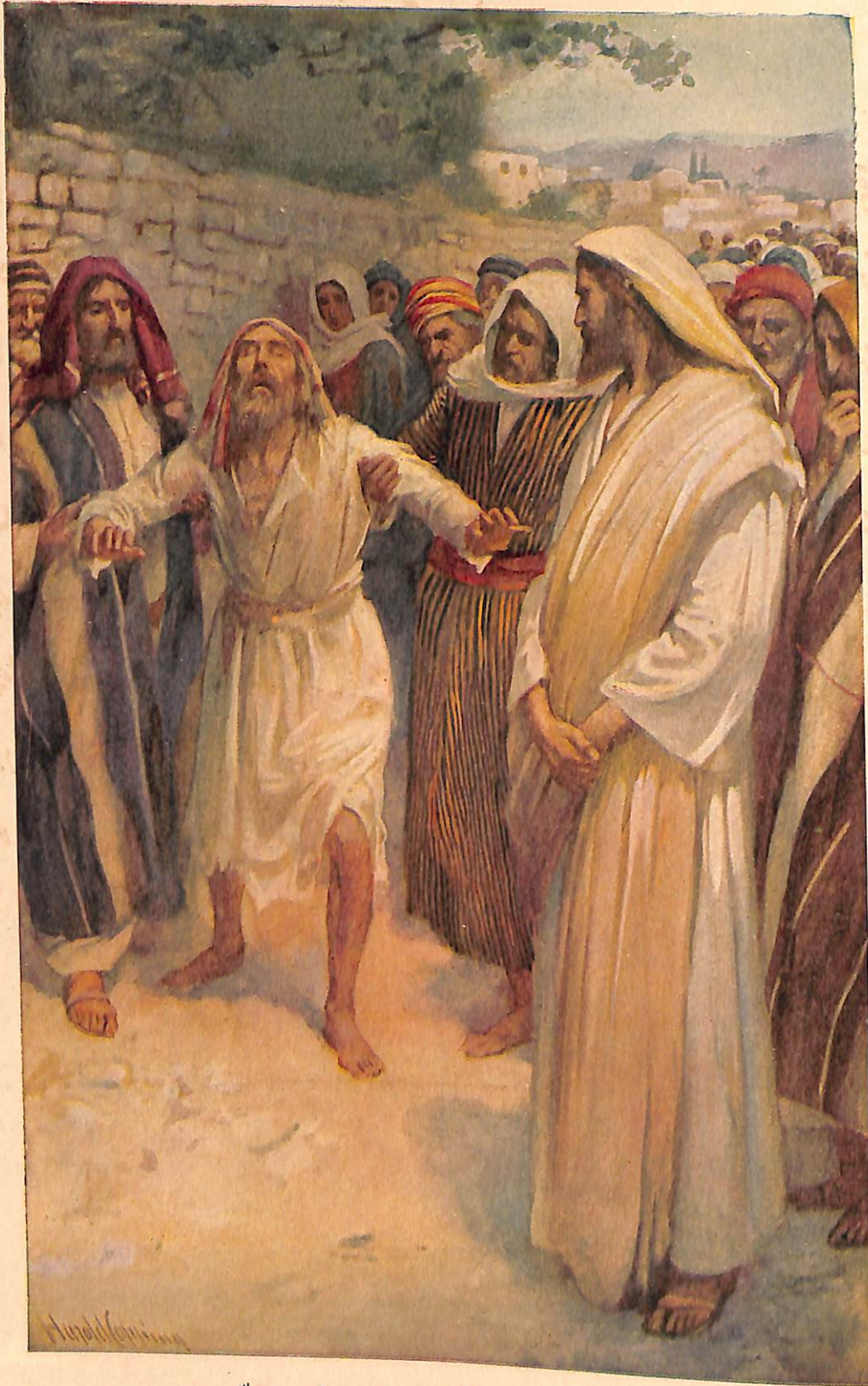
اُسے اُن پر ترس آیا اور اُس نے اُنکے بیماروں کو اچھا کر دیا۔ مقدّس متی ۱۴: ۱۴

چوتھا حصّہ

خداوند یسوع کے شاگرد کو کیا کیا کرنا چاہیئے

۱۔ خداوند یسوع کے شاگرد کو اپنے گناہوں سے نفرت کرنا۔ اُن کو مان لینا اور اُن کو چھوڑ دینا چاہیئے۔

زکائی

وہ یریحو میں داخل ہو کر جا رہا تھا۔ اور دیکھو زکائی نام ایک آدمی تھا جو محصول لینے والوں کا سردار اور دولتمند تھا۔ وہ یسوع کے دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کون سا ہے۔ لیکن بھیڑ کے سبب دیکھ نہ سکتا تھا۔ اس لئے کہ اُس کا قد چھوٹا تھا۔ پس اُسے دیکھنے کے لئے آگے دوڑ کر ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا۔ کیونکہ وہ اسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسوع اُس جگہ پہنچا تو اُوپر نگاہ کر کے اُس سے کہا۔ اے زکائی۔ جلد اُتر آ۔ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہے۔ وہ جلد اُتر کے اُس کو خوشی سے اپنے گھر لے گیا۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گنہگار شخص کے ہاں جا اُترا۔ اور زکائی نے کھڑے ہو کر خداوند سے کہا۔ اے خداوند۔ دیکھ۔ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں۔ اور اگر کسی کا کچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو چوگنا ادا کرتا ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ آج اِس گھر میں نجات آئی ہے۔ اِس لئے کہ یہ بھی ابراہیم کا بیٹا ہے۔ کیونکہ ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔

مقدس لوقا ۱۹:۱-۱۰

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

میرے گناہوں سے چشم پوشی کر اور میری ساری بُرائیاں مٹا ڈال۔ زبور ۵۱:۹

اے خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال۔ زبور ۵۱:۱۰

۲- خداوند یسوع کے شاگردوں کو اپنے استاد کی مانند دوسروں کی خدمت کرنا چاہئے

شاگردوں کے پاؤں دھونا

یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔ اس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کئے۔ پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ کیا تو میرے پاؤں دھوتا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو میں کرتا ہوں تو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھیگا۔ پطرس نے اُس سے کہا کہ تو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائیگا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تو میرے ساتھ شریک نہیں۔ شمعون پطرس نے اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ صرف میرے پاؤں ہی نہیں۔ بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ جو نہا چکا ہے اُس کو پاؤں کے سوا اور کچھ دھونے کی حاجت نہیں۔ بلکہ سراسر پاک ہے۔ اور تم پاک ہو۔ لیکن سب کے سب نہیں چونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اس لئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو۔

پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا۔ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا۔ تم مجھے استاد اور خداوند کہتے ہو۔ اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔ پس جب مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو۔

مقدس یوحنا ۱۳: ۳-۱۵

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

خداوند یسوع اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوتا ہے
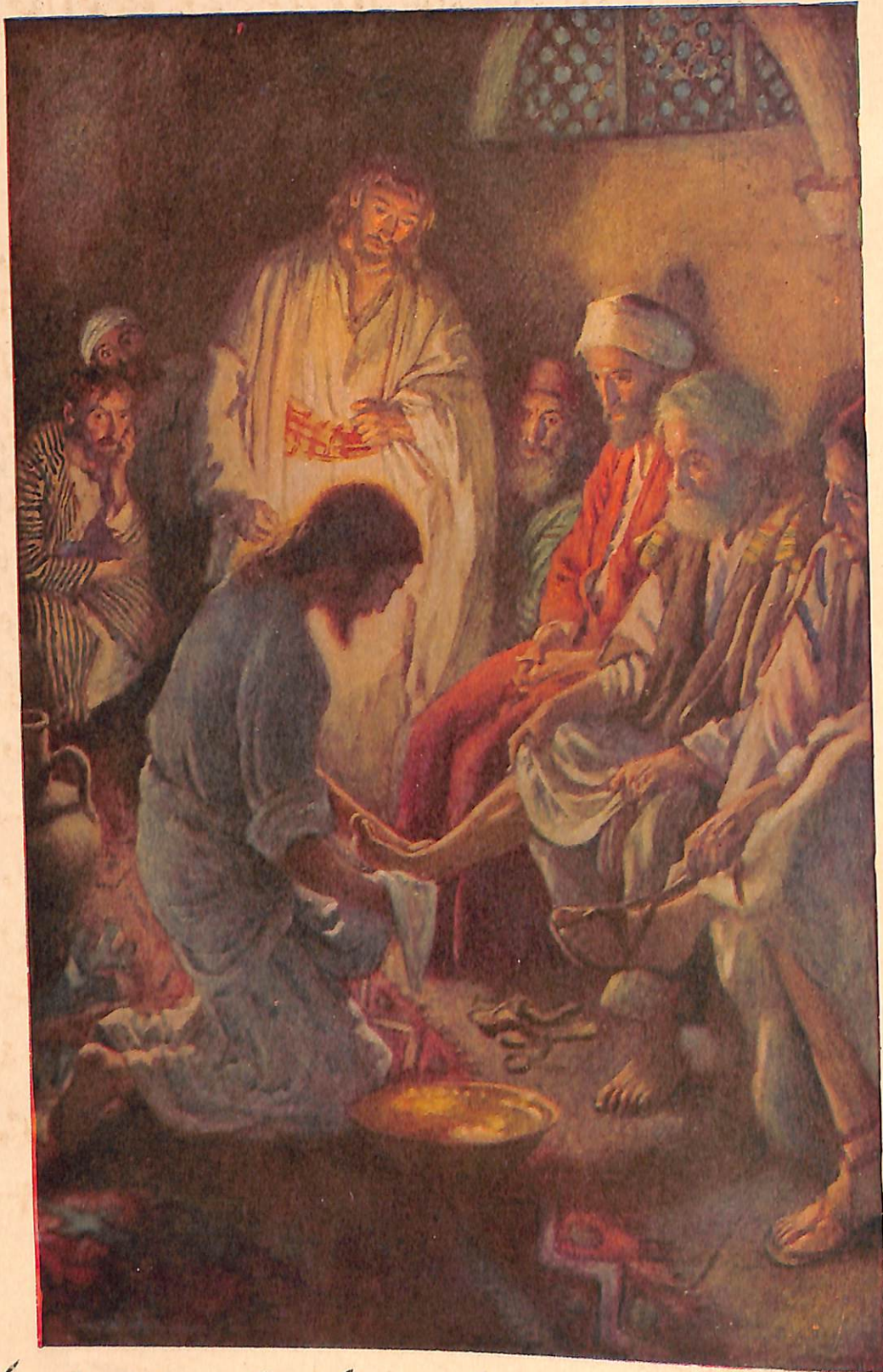
ابن آدم (خداوند یسوع) اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔ مقدس متی ۲۰: ۲۸

۳- خداوند یسوع کے شاگرد کو شکرگذار دل رکھنا چاہیئے

دس کوڑھی

اور ایسا ہوا کہ یرشلیم کو جاتے ہوئے وہ سامریہ اور گلیل کے بیچ سے ہو کر جا رہا تھا۔ اور ایک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو ملے۔ اُنھوں نے دور کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا۔ اے یسوع۔ اے صاحب۔ ہم پر رحم کر۔ اُس نے اُنھیں دیکھ کر کہا۔ جاؤ۔ اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ۔ اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے۔ پھر اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ میں شفا پا گیا۔ بلند آواز سے خدا کی بڑائی کرتا ہوا لوٹا۔ اور منہ کے بل یسوع کے پاؤں پر گر کے اُس کا شکر کرنے لگا۔ اور وہ سامری تھا۔ یسوع نے جواب میں کہا۔ کیا دسوں پاک صاف نہ ہوئے؟ پھر وہ نو کہاں ہیں؟ کیا سوا اس پردیسی کے اور نہ نکلے جو لوٹ کر خدا کی تمجید کرتے؟ پھر اُس سے کہا۔ اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔

مقدس لوقا ۱۷: ۱۱-۱۹

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

یسوع کوڑھی کو چنگا (پاک صاف) کرتا ہے
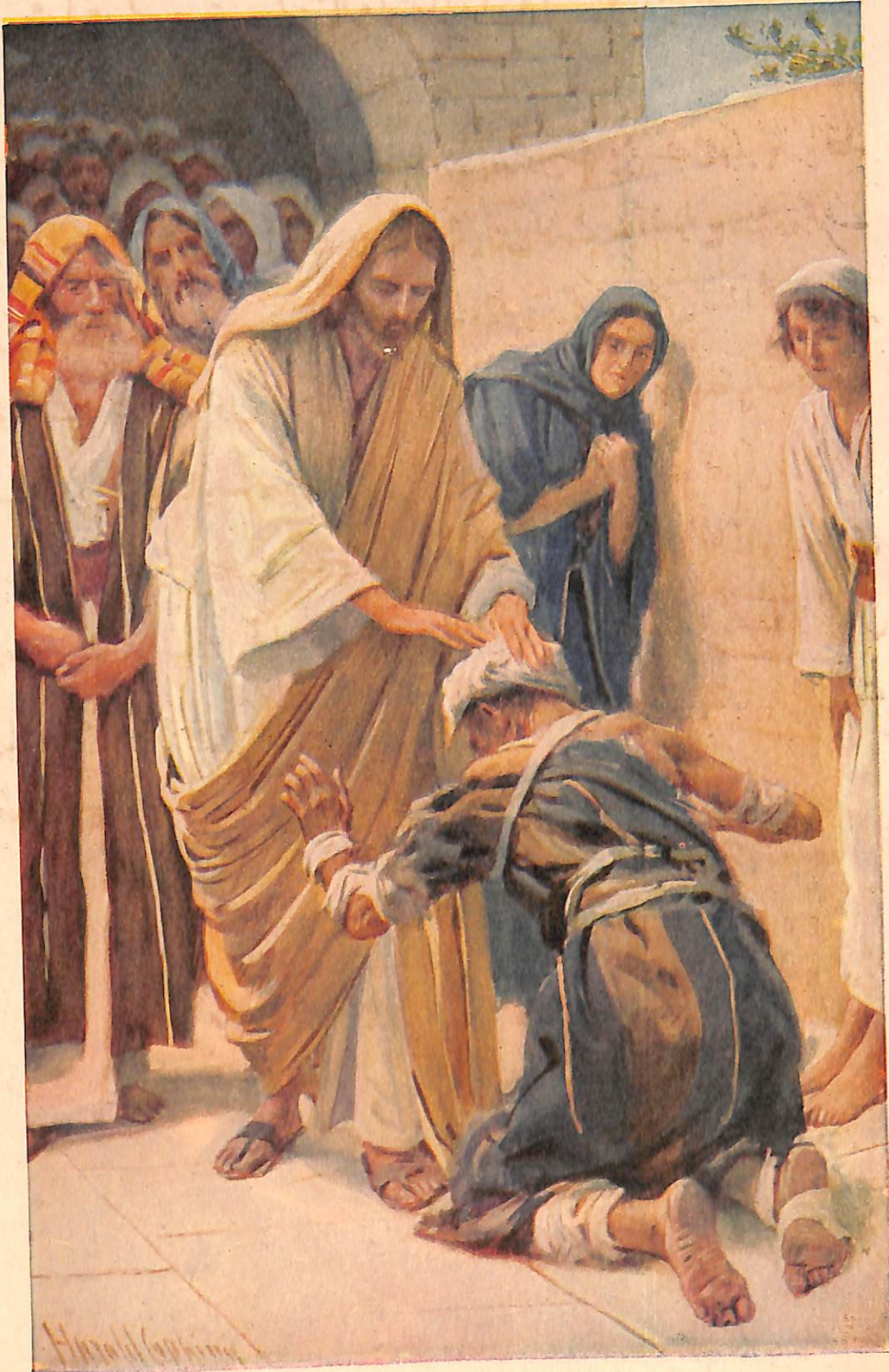
سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خدا باپ کا شکر کرتے رہو۔ افسیوں ۵: ۲۰

۴- خداوند یسوع کے شاگرد کو اوروں کو معاف کرنیکے لئے تیار رہنا چاہئے

بے رحم نوکر

اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا۔ اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو
میں کتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا سات دفعہ تک؟ یسوع نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے یہ
نہیں کہتا کہ سات دفعہ۔ بلکہ سات دفعہ کے ستر گُنے تک۔ پس آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ
کی مانند ہے۔ جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔ اور جب حساب لینے لگا تو اُس کے
سامنے ایک قرضدار حاضر کیا گیا جسے دس ہزار توڑے دینے تھے۔ مگر چونکہ اس کے پاس کچھ ادا کرنے کو
نہ تھا اس لئے اُس کے مالک نے حکم دیا کہ یہ اور اس کی جورو بچے اور جو کچھ اس کا ہے سب
بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے۔ پس نوکر نے گر کر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ اے خداوند
مجھے مہلت دے۔ تو میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا۔ اُس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے
چھوڑ دیا اور اس کا قرض بخش دیا۔ جب وہ نوکر باہر نکلا تو اُس کے ہم خدمتوں میں سے ایک
اُسکو ملا جس پر اُس کے سَو دینار آتے تھے۔ اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا کہ جو میرا
آتا ہے ادا کر دے۔ پس اُسکے ہم خدمت نے اُس کے سامنے گر کر اُس کی منت کی اور کہا۔ مجھے
مُہلت دے۔ میں تجھے ادا کرونگا۔ اُس نے نہ مانا بلکہ جا کر اُسے قید خانے میں ڈال دیا کہ جبتک
قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ پس اُس کے ہم خدمت یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہوئے اور آکر
اپنے مالک کو سارا احوال سُنا دیا۔ اِس پر اُس کے مالک نے اُسکو پاس بُلا کر اُس سے کہا۔ اے شریر نوکر
میں نے وہ سارا قرض تجھے اس لئے بخش دیا کہ تو نے میری منت کی تھی۔ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ
جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟ اور اُس کے مالک نے غصے ہو کر اُسکو
جلّادوں کے حوالے کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ اسی طرح تمہارے ساتھ میرا
آسمانی باپ بھی کریگا اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے۔

مقدس متی ۱۸: ۲۱-۳۵

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

بے رحم نوکر
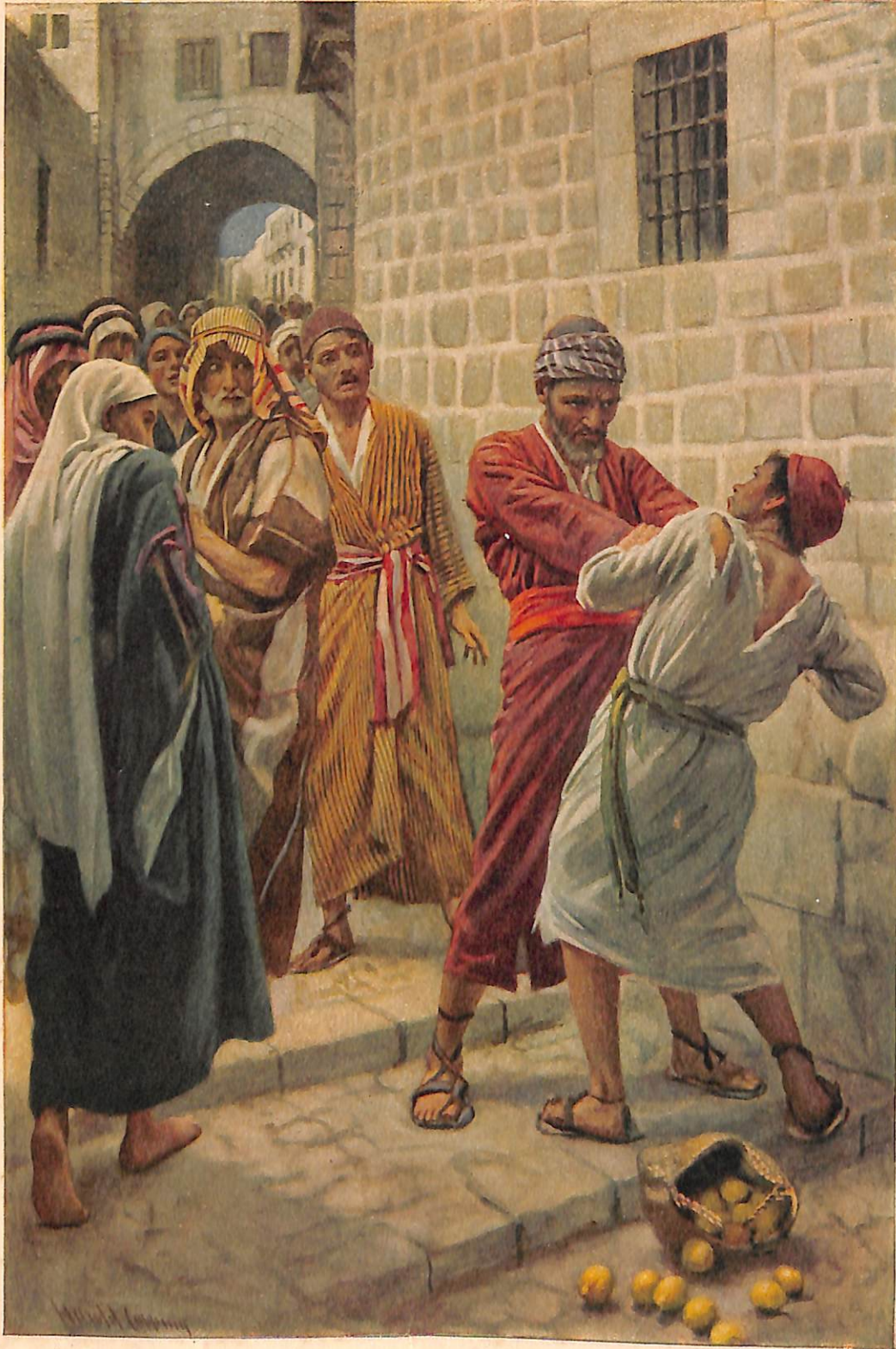
سب کے سب یکدل اور ہمدرد رہو۔ برادرانہ محبّت رکھو۔ نرم دل اور فروتن بنو۔ بدی کے عوض بدی نہ کرو۔
اور گالی کے بدلے گالی نہ دو بلکہ اُس کے برعکس برکت چاہو۔ ۱ پطرس ۳: ۸-۹

۵-خداوند یسوع کے شاگرد کو بھوتوں اور تعویذوں وغیرہ پر مطلق یقین نہیں کرنا چاہیئے-بلکہ خدا پر اپنا پورا بھروسہ رکھنا چاہیئے-

کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا-کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا-اور دوسرے سے محبت-یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا-تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے-اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائینگے؟ یا کیا پیئینگے؟ اور نہ اپنے بدن کا کہ کیا پہنینگے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھکر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں-تو بھی تمھارا آسمانی باپ اُن کو کھلاتا ہے-کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے-اور پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں-وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں-تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا-پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنادیگا-اِس لئے فکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے؟ یا کیا پیئینگے؟ یا کیا پہنینگے؟ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں-اور تمھارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم اِن سب چیزوں کے محتاج ہو-بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہت اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمھیں مل جائینگی-

مقدس متی ۶: ۲۴-۳۳

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

بہت سے جادوگری کرنے والوں نے اپنی اپنی کتابیں اکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دیں-اعمال ۱۹:۱۹
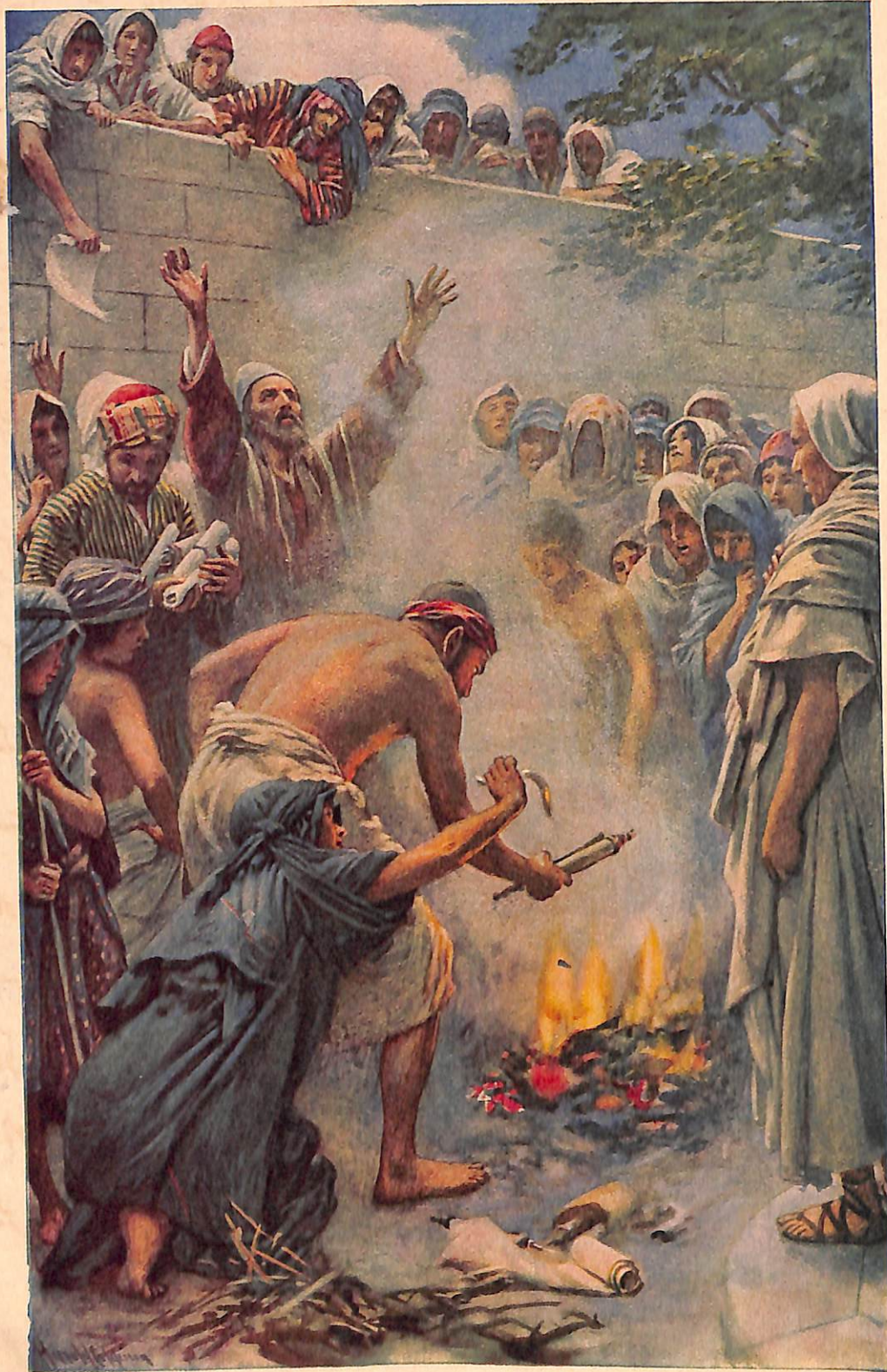
خداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نکل کر علیحدہ رہو-اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تمھیں قبول کر لونگا-اور تمھارا باپ ہونگا- ۲ کرنتھیوں ۶: ۱۷و۱۸

پانچواں حصّہ

خداوند یسوع گناہ اور موت پر فتح پاتا ہے

ا۔ گتسمنے باغ میں خداوند یسوع کا غم

پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گتسمنے تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ یہاں بیٹھے رہو جب تک میں دعا مانگوں۔ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر نہایت حیران اور بیقرار ہونے لگا۔ اور اُن سے کہا۔ میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہانتک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کے دعا مانگنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے۔ اور کہا۔ اے ابّا۔ اے باپ۔ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اِس پیالے کو میرے پاس سے ہٹا لے۔ تاہم جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تو چاہتا ہے وہی ہو۔ پھر وہ آیا اور اُنھیں سوتا پا کر پطرس سے کہا۔ اے شمعون تو سوتا ہے؟ کیا تو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟ جاگو اور دعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔ وہ پھر چلا گیا اور وہی بات کہہ کر دعا مانگی۔ اور پھر آ کر اُنھیں سوتا پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔ پھر تیسری بار آ کر اُن سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آ پہنچا ہے۔ دیکھو۔ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے اُٹھو۔ چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہنچا ہے۔

مقدّس مرقس ۱۴: ۳۲-۴۲

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

خداوند یسوع اپنے بڑے دُکھ میں ہمارے لئے دعا کرتا ہے

خداوند یسوع ہم سے کہتا ہے میں نے تیرے لئے یہ کیا۔ تو نے اس کے عوض میرے لئے کیا کیا ہے؟

۲- خداوند یسوع صلیب پر اپنی پوری محبّت دکھاتا ہے

ممکن نہیں کہ بیلوں اور بکروں کا خون گناہوں کو دور کرے ... ہم یسوع مسیح کے جسم کے ایک ہی بار قربان ہونے کے وسیلے سے پاک کئے گئے ہیں۔ عبرانیوں ۱۰: ۴ و ۱۰۔

جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے صلیب دی اور بدکاروں کو بھی ایک کو داہنی اور دوسرے کو بائیں طرف۔ یسوع نے کہا۔ اے باپ۔ اِن کو معاف کر۔ کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنھوں نے اُس کے کپڑوں کے حصّے کئے اور اُن پر قرعہ ڈالا۔ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے۔ اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کہتے تھے کہ اس نے اوروں کو بچایا۔ اگر یہ خدا کا مسیح اور اس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔ سپاہیوں نے بھی پاس آکر سرکہ پیش کرکے اُس پر ٹھٹھا مارا اور کہا کہ۔ اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔ اور ایک نوشتہ بھی اُس کے اوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔

پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تو مسیح نہیں؟ تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔ مگر دوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا۔ کیا تو خدا سے بھی نہیں ڈرتا۔ حالانکہ اسی سزا میں گرفتار ہے۔ اور ہماری سزا تو واجبی ہے۔ کیونکہ اپنے کاموں کا بدلا پا رہے ہیں۔ لیکن اُس نے کوئی بیجا کام نہیں کیا۔ پھر اُس نے کہا۔ اے یسوع۔ جب تو اپنی بادشاہت میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا رہا۔ اور سورج کی روشنی جاتی رہی۔ اور مقدس کا پردہ بیچ میں سے پھٹ گیا۔ پھر یسوع نے بڑی آواز سے پکار کے کہا کہ اے باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دم دیدیا۔

مقدّس لوقا ۲۳: ۳۳-۴۶

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی۔ مقدّس یوحنا ۳: ۱۶

خداوند یسوع نے مجھ سے محبّت رکھی اور میرے لئے اپنے آپ کو دے دیا

۳- عورتوں کا قبر پر آنا

اور سبت کے بعد ہفتے کے پہلے دن پو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا۔ کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آکر پتھر کو لڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی۔ اور اُسکی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اُس کے ڈر کے مارے نگہبان کانپ اُٹھے۔ اور مردہ سے ہو گئے۔ فرشتے نے عورتوں سے کہا۔ تم نہ ڈرو کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہوا تھا۔ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے موافق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خداوند پڑا تھا۔ اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تم اُسے دیکھو گے۔ دیکھو میں نے تم سے کہہ دیا۔ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہو کر اُسکے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں اور دیکھو یسوع اُنھیں ملا اور کہا۔ سلام۔ اُنھوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔

(مقدس متی ۲۸: ۱-۹)

اماؤس کو جانا

اور دیکھو اُسی دن اُن میں سے دو آدمی اُس گانوں کی طرف جا رہے تھے جس کا نام اماؤس ہے۔ وہ یروشلیم سے کوئی سات میل کے فاصلے پر ہے۔ اور وہ اِن سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے۔ جب وہ بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے تو ایسا ہوا کہ یسوع آپ نزدیک آکر اُن کے ساتھ ہو لیا۔ لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُسکو نہ پہچانیں۔ اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے۔ پھر ایک نے جس کا نام کلیپاس تھا۔ جواب میں اُس سے کہا۔ کیا تو یروشلیم میں اکیلا مسافر ہے جو نہیں جانتا کہ اِن دنوں اس میں کیا کیا ہوا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ یسوع ناصری کا ماجرا جو خدا اور ساری اُمت کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔ اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں نے اُس کو پکڑوا دیا تاکہ اُس پر قتل کا حکم دیا جائے۔ اور اُسے صلیب دلائی۔ لیکن ہم کو اُمید تھی کہ اسرائیل کو مخلصی یہی دیگا۔ اور علاوہ ان سب باتوں کے اس ماجرے کو آج تیسرا دن ہو گیا۔ اور ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے جو سویرے ہی قبر پر گئی تھیں اور جب اُسکی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہوئی آئیں کہ ہم نے رویا میں فرشتوں کو بھی دیکھا۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے۔ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ مگر اُس کو نہ دیکھا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ اے نادانو اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں سُست اعتقادو! کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا؟ پھر موسیٰ سے اور سب نبیوں سے شروع کر کے سارے نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی ہیں وہ اُن کو سمجھا دیں۔ اتنے میں وہ اُس گانو کے نزدیک پہنچ گئے جہاں جاتے تھے۔ اور اُس کے ڈھنگ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے اور دن اب بہت ڈھل گیا۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُن کے ساتھ رہے۔ جب وہ اُنکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے روٹی لے کر برکت چاہی اور توڑ کر اُن کو دینے لگا۔ اِس پر اُن کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُنہوں نے اُس کو پہچان لیا۔ اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا۔

مقدس لوقا ۲۴: ۱۳-۳۱

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

دنیا میں مصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔ مقدس یوحنا ۱۶: ۳۳
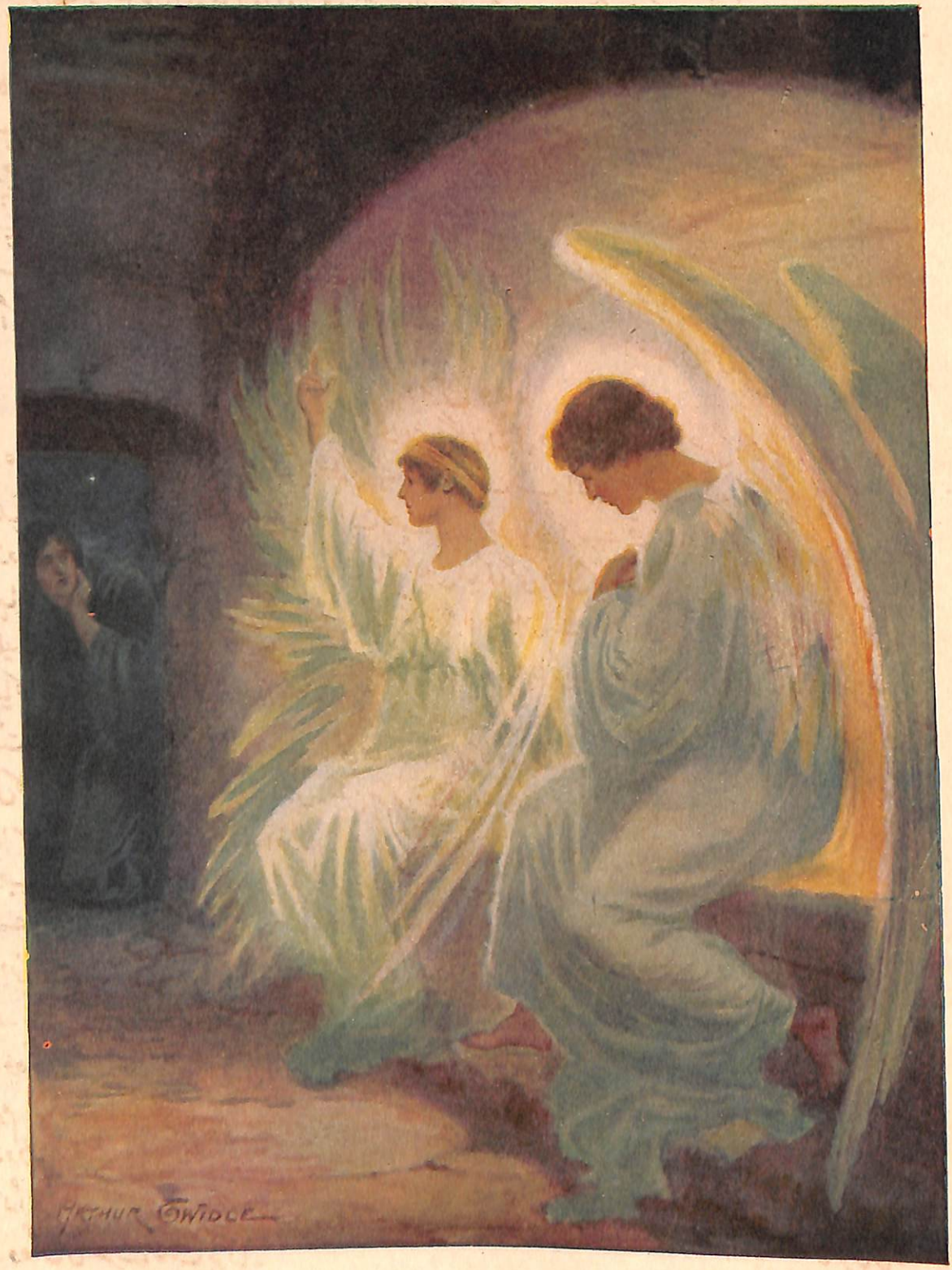
موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلے سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلے سے مُردوں میں سے جلایا گیا۔ اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی کی راہ چلیں۔ رومیوں ۶: ۴

چھٹواں حصّہ

اچھا چرواہا

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے۔ لیکن جو دروازے سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ اُس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے۔ اور بھیڑیں اُسکی آواز سُنتی ہیں۔ اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بلاکر باہر لے جاتا ہے۔ جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائینگی۔ بلکہ اُس سے بھاگینگی۔ کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں۔

پس یسوع نے اُن سے پھر کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں۔ مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی۔ دروازہ میں ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا۔ اور اندر باہر آیا جایا کریگا۔ اور چارا پائیگا۔ چور نہیں آتا۔ مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ مزدور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں کا مالک۔ بھیڑیئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر کے بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔ وہ اسلئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدور ہے اور اُس کو بھیڑوں کا فکر نہیں۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ جسطرح باپ مجھے جانتا ہے میں باپ کو جانتا ہوں۔ اِسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں۔ اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔ اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑخانے کی نہیں۔ مجھے اُن کا بھی لانا ضرور ہے۔ اور وہ میری آواز سُنینگی۔ پھر ایک ہی گلّہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔

مقدّس یوحنّا ۱۰: ۱-۵ اور ۷-۱۶

خداوند یسوع کی قیمتی تعلیم

اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دونگا۔ مقدس متی ۱۱: ۲۸

یسوع نے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ مقدس یوحنا ۱۴: ۶